© rasailojaraid.com

انجامِ گلستاں......؟

سید ابوذر بخاریؒ

تماشا ہے کہ سب دانا بنے ہیں احمق اور جھلّو
سمجھ انجام گلشن کا کہ ہے ہر شاخ پر اُلو

عجب حالات ہیں اپنے ، ہے ان کو جو سلجھائے؟
وہی دانا ہے جو اپنا بچا لے دامن اور پلّو

ادھر بہروپیوں سے دین میں گڑ بڑ گھٹالا ہے
سیاست ہے ادھر ''چُریَّٹ'' دھوکا ، گھپلا اور جھُرلو

مصاف زندگی میں کوئی بھی حق کا نہیں ساتھی
مگر کہنے کو سب عاشق ''فانٍ جزءٍ ولو کل''

فقط اغرض کی ہے جنگ اور گھمساں کا رن ہے
کہ لیڈر ڈوبنا چاہیں تو کافی ان کو ہے چُلّو

اکھاڑا بن گیا تخریب و سازش کا یہ ملک آخر
خدا حافظ ہے ورنہ اس کا مشکل ہے نظر بٹّو

☆☆☆

© rasailojaraid.com